سالانہ ختم نبوت کانفرنس بھی ایسے ماحول میں منعقد ہوئی کہ پورا ملک ختم نبوت زندہ کے نعروں سے معطر تھا۔کانفرنس میں ملک کے طول وعرض سے ہزاروں فرزندانِ اسلام، مجاہدین ختم نبوت اور سرخ پوشانِ احرار نے جس جوش وولولے سے شرکت کی ،اس پر ہم تمام مہمانوں اور شرکاء کے تہہ دل سے شکر گزار ہیں کہ انھوں نے احرار کے درویشانِ خدا مست کی حوصلہ افزائی کی اور دل بڑھایا۔12 ربیع الاول کو بعد نماز جمعۃ المبارک دعوتی جلوس جس تعداد میں اور جس پرامن انداز میں نکالا گیا،وہ اپنی مثال آپ تھا،اللہ تعالیٰ ہماری ناچیز مساعی میں برکت ڈال کر ہمیں اپنے نام اور اپنے کام سے ہمیشہ جوڑے رکھیں تا آنکہ حق کا بول بالا ہو اور کفر وارتداد مٹ کر رہ جائے۔آمین،یارب العالمین! قائد احرار حضرت پیر جی سید عطاء المہیمن بخاری مدظلہ العالیٰ شدید علالت کے باوجود شریک بھی ہوئے اور جلوس میں خطاب بھی فرمایا۔کانفرنس اور جلوس کے شرکاء کی دن بدن بڑھتی تعداد کے پیش نظر انتظامات کم پڑ جاتے ہیں ،بزرگوں اور دوستوں سے درخواست ہے کہ خصوصی دعاؤں کا اہتمام فرمائیں۔مزید جگہ کی خریداری کے لئے کوشش جاری ہے،اللہ تعالیٰ کرم فرمائیں گے اور مزید آسانیاں پیدا ہو جائیں گی۔

امیر شریعت کانفرنس، لاہور: کارکنانِ مجلس احرار اسلام مارچ کے مہینے میں تحریک مقدس تحفظ ختم نبوت 1953ء کے عظیم المرتبت شہداء کی یاد میں کانفرنسوں کا انعقاد کرتے ہیں،اس مرتبہ 9 مارچ جمعۃ المبارک کو بعد نمازِ مغرب ایوان اقبال لاہور میں ''امیر شریعت کانفرنس'' بھی منعقد ہوگی۔جس میں تحریک آزادی اور تحریک ختم نبوت میں حضرت امیر شریعتؒ کے کردار کا تذکرہ ہوگا،حضرت قائد احرار پیر جی سید عطاء المہیمن بخاری مدظلہ العالیٰ ،قائد جمعیت حضرت مولانا فضل الرحمن مدظلہ، عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے نائب امیر مولانا خواجہ عزیز احمد مدظلہ، پاکستان شریعت کونسل کے سیکرٹری جنرل مولانا زاہد الراشدی مدظلہ اور کئی دیگر دینی وقومی اور سیاسی رہنماؤں کے خصوصی بیانات ہونگے ،قارئین سے دعاؤں اور ہمراہی کی درخواست ہے۔

صوفی نصیر احمد رحمۃ اللہ علیہ: جمعیت علماء اسلام چیچہ وطنی کے بزرگ رہنماء ڈاکٹر محمد اعظم چیمہ کے چچا،عبداللطیف خالد چیمہ اور حافظ حبیب اللہ چیمہ کے ماموں صوفی نصیر احمد چیمہ 19 دسمبر منگل کو طویل علالت کے بعد انتقال کر گئے ،مرحوم نے تقریباً نصف صدی چیچہ وطنی میں بھرپور دینی وسیاسی اور سماجی کردار ادا کیا،انتہاء کی وضعدار شخصیت کے مالک تھے،نمازِ جنازہ جامع مسجد میں ادا کی گئی جو حضرت پیر جی قاری عبدالجلیل رائے پوری نے پڑھائی جس میں قائد اہل سنت مولانا محمد احمد لدھیانوی بھی شریک ہوئے اور تعزیتی کلمات کے ذریعے صوفی صاحب مرحوم کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ 1970ء کے الیکشن،1974ء کی تحریک ختم نبوت اور 1978 کی تحریک نظام مصطفیٰ (ﷺ) میں، میں خود صوفی صاحب کی قیادت میں کام کرتا رہا ہوں ،مرحوم نے استقامت سے قیادت کی ،وہ چیچہ وطنی کی تاریخ میں ہمیشہ زندہ رہیں گے ،بعد ازاں مولانا لدھیانوی نے دفتر احرار میں جناب عبداللطیف خالد چیمہ سے تعزیتی ملاقات کی ،نمازِ جنازہ میں مقامی دینی وسیاسی رہنماؤں اور زندگی کے مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والے افراد کی بڑی تعداد شریک ہوئی۔مجلس احرار اسلام پاکستان کے امیر سید عطاء المہیمن بخاری، جمعیت علماء اسلام پاکستان کے امیر مولانا فضل الرحمٰن ، جمعیت پنجاب کے امیر ڈاکٹر عتیق الرحمٰن ،خانقاہ سراجیہ کندیاں شریف کے سجادہ نشین حضرت مولانا خواجہ خلیل احمد ،عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے نائب امیر مولانا خواجہ عزیز احمد اور کئی دیگر رہنماؤں نے صوفی نصیر احمد چیمہ کے انتقال پر اظہار تعزیت کیا ہے،مجلس احرار اسلام پاکستان کے نائب امیر سید محمد کفیل بخاری نے 21 دسمبر کو چیچہ وطنی میں لواحقین سے اظہارِ تعزیت کیا،مولانا محمد اکمل اور مولانا محمد فیصل متین سرگانہ بھی ان کے ہمراہ تھے۔صوفی صاحب کا روحانی تعلق خانقاہ سراجیہ سے تھا اور حضرت خواجہ خان محمد رحمۃ اللہ علیہ کے مقربین میں سے تھے۔